تعلیم مصطفیٰ ﷺ

کتب فی سبیل اللہ
حاصل کرنے کے لیے
رابطہ کریں

تقسیم وراثت میں خیانت نہ کیجیے

صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم
تعلیم مصطفیٰ

قرآن وسنت کی دعوت وبالادستی، فرقہ پرستی ومسلکی تعصّبات کا خاتمہ، اتحاد وفلاح امتِ مسلمہ

المصطفیٰ مرکز

کیانی سٹریٹ، نیول شرقی، بحریہ انکلیو روڈ اسلام آباد
چک شاہ پور، 2 کلومیٹر ہرن مینار موڑ سے انٹرچینج، حافظ آباد روڈ، شتو پورہ
+92 300-5115922
almustafa markaz
almustafamarkz@gmail.com

تعلیم مصطفیٰ کتب ڈاؤن لوڈ کرنے کے لیے موبائل سے QR کوڈ اسکین کریں

المصطفیٰ مرکز
قرآن وسنت کی دعوت وبالادستی
فرقہ پرستی ومسلکی تعصبات سے بالا
اتحاد وفلاح امت مسلمہ

قرآن مجید وتعلیم مصطفیٰ ﷺ کتب فی سبیل اللہ حاصل کرنے کے لئے رابطہ کریں

حقِ وراثت

لِلرِّجَالِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ وَلِلنِّسَاءِ نَصِيبٌ مِّمَّا تَرَكَ الْوَالِدَانِ وَالْأَقْرَبُونَ مِمَّا قَلَّ مِنْهُ أَوْ كَثُرَ نَصِيبًا مَّفْرُوضًا ۝٧ (سورہ نساء)

جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تھوڑا ہو یا بہت۔ اس میں مردوں کا بھی حصہ ہے اور عورتوں کا بھی یہ حصے (اللہ کے) مقرر کئے ہوئے ہیں۔

عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ قَالَ قَالَ رَسُولُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَا أَبَا هُرَيْرَةَ تَعَلَّمُوا الْفَرَائِضَ وَعَلِّمُوهَا فَإِنَّهُ نِصْفُ الْعِلْمِ وَهُوَ يُنْسَى وَهُوَ أَوَّلُ شَيْءٍ يُنْزَعُ مِنْ أُمَّتِي۔ (سنن ابن ماجہ: جلد دوم: حدیث نمبر ۸۷۸)

حضرت ابوہریرہؓ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا: اے ابوہریرہ میراث کے احکام سیکھو اور سکھاؤ اس لئے کہ یہ نصف علم ہے اور یہ بھلا دیا جائے گا اور سب سے پہلے میری امت سے یہی علم اٹھایا جائے گا۔

وَاٰتُوا الْيَتٰمٰٓى اَمْوَالَهُمْ وَلَا تَتَبَدَّلُوا الْخَبِيْثَ بِالطَّيِّبِ ۪ وَلَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَهُمْ اِلٰٓى اَمْوَالِكُمْ ۭ اِنَّهٗ كَانَ حُوْبًا كَبِيْرًا ۝٢ (سورہ نساء)

اور یتیموں کا مال (جو تمہاری تحویل میں ہو) ان کے حوالے کرو اور ان کے پاکیزہ (اور عمدہ) مال کو (اپنے ناقص اور) برے مال سے نہ بدلو اور نہ ان کا مال اپنے مال میں ملا کر کھاؤ۔ کہ یہ بڑا سخت گناہ ہے۔

اِنَّ الَّذِيْنَ يَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ الْيَتٰمٰى ظُلْمًا اِنَّمَا يَاْكُلُوْنَ فِيْ بُطُوْنِهِمْ نَارًا ۭ وَسَيَصْلَوْنَ سَعِيْرًا ۝١٠ (سورہ نساء)

جو لوگ یتیموں کا مال ناجائز طور پر کھاتے ہیں وہ اپنے پیٹ میں آگ بھرتے ہیں اور دوزخ میں ڈالے جائیں گے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَاْكُلُوْٓا اَمْوَالَكُمْ بَيْنَكُمْ بِالْبَاطِلِ اِلَّآ اَنْ

تَكُوْنَ تِجَارَةً عَنْ تَرَاضٍ مِّنْكُمْ ۣ وَلَا تَقْتُلُوْٓا اَنْفُسَكُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ بِكُمْ رَحِيْمًا ۝۲۹ (سورہ نساء)

مومنو! ایک دوسرے کا مال ناحق نہ کھاؤ ہاں اگر آپس کی رضامندی سے تجارت کا لین دین ہو (اور اس سے مالی فائدہ ہو جائے تو وہ جائز ہے) اور اپنے آپ کو ہلاک نہ کرو۔ کچھ شک نہیں کہ اللہ تم پر مہربان ہے

۞ وَلِكُلٍّ جَعَلْنَا مَوَالِيَ مِمَّا تَرَكَ الْوَالِدٰنِ وَالْاَقْرَبُوْنَ ۭ وَالَّذِيْنَ عَقَدَتْ اَيْمَانُكُمْ فَاٰتُوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلٰي كُلِّ شَيْءٍ شَهِيْدًا ۝۳۳ (سورہ نساء)

اور جو مال ماں باپ اور رشتہ دار چھوڑ مریں تو (حقداروں میں تقسیم کر دو کہ) ہم نے ہر ایک کے حقدار مقرر کر دیئے ہیں اور جن لوگوں سے تم عہد کر چکے ہو ان کو بھی انکا حصہ دو بیشک اللہ ہر چیز کے سامنے ہے

۞ اِنَّ اللّٰهَ يَاْمُرُكُمْ اَنْ تُؤَدُّوا الْاَمٰنٰتِ اِلٰٓى اَهْلِهَا ۙ وَاِذَا حَكَمْتُمْ بَيْنَ النَّاسِ اَنْ تَحْكُمُوْا بِالْعَدْلِ ۭ اِنَّ اللّٰهَ نِعِمَّا يَعِظُكُمْ بِهٖ ۭ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ سَمِيْعًۢا بَصِيْرًا ۝۵۸ (سورہ نساء)

اللہ تم کو حکم دیتا ہے کہ امانت والوں کی امانتیں ان کے حوالے کر دیا کرو اور جب لوگوں میں فیصلہ کرنے لگو تو انصاف سے فیصلہ کیا کرو اللہ تمہیں بہت خوب نصیحت کرتا ہے بیشک اللہ سنتا (اور) دیکھتا ہے

۞ وَتَاْكُلُوْنَ التُّرَاثَ اَكْلًا لَّمًّا ۝۱۹ وَّتُحِبُّوْنَ الْمَالَ حُبًّا جَمًّا ۝۲۰ (سورہ الفجر)

اور میراث کے مال کو سمیٹ کر کھا جاتے ہو اور مال کو بہت ہی عزیز رکھتے ہو۔

۞ وَمَنْ يَّعْصِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ وَيَتَعَدَّ حُدُوْدَهٗ يُدْخِلْهُ نَارًا خَالِدًا فِيْهَا وَلَهٗ عَذَابٌ مُّهِيْنٌ ۝۱۴ (سورہ نساء)

اور جو اللہ اور اسکے رسول کی نافرمانی کرے گا اور اس کی حدوں سے نکل جائے گا اس

کو اللہ دوزخ میں ڈالے گا جہاں وہ ہمیشہ رہے گا اور اس کو ذلت کا عذاب ہوگا۔

✵ أَبَا أُمَامَةَ سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ يَقُوْلُ إِنَّ اللهَ قَدْ أَعْطَى كُلَّ ذِي حَقٍّ حَقَّهُ فَلَا وَصِيَّةَ لِوَارِثٍ۔

(سنن ابی داود: جلد دوم/۱۱۰۳)

ابوامامہؓ سے روایت ہے کہ میں نے رسول اللہ ﷺ سے سنا، آپ ﷺ نے فرمایا: اللہ تعالیٰ نے ہر حق والے کو اس کا حق دیا ہے وارث کے لئے وصیت نہیں۔

✵ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ: قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ: «مَنْ فَرَّ مِنْ مِيرَاثِ وَارِثِهِ، قَطَعَ اللهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ»۔

(سنن ابن ماجہ: جلد دوم/۸۶۲)

انس بن مالکؓ روایت کرتے ہیں رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: جو شخص اپنے وارث کا حصہ کاٹے اللہ تعالیٰ قیامت کے دن اس کا حصہ جنت سے کاٹے گا۔

✵ عَنْ أُسَامَةَ بْنِ زَيْدٍ رَضِيَ اللهُ عَنْهُمَا: أَنَّ النَّبِيَّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ: «لَا يَرِثُ الْمُسْلِمُ الْكَافِرَ وَلَا الْكَافِرُ الْمُسْلِمَ» (بخاری: جلد سوم/۱۷۰۱)

حضرت اسامہ بن زیدؓ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا: مسلمان کافر کا اور کافر مسلمان کا وارث نہیں ہو سکتا۔

✵ عَنْ أَبِي هُرَيْرَةَ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ أَتَدْرُوْنَ مَا الْمُفْلِسُ قَالُوا الْمُفْلِسُ فِيْنَا مَنْ لَا دِرْهَمَ لَهُ وَلَا مَتَاعَ فَقَالَ إِنَّ الْمُفْلِسَ مِنْ أُمَّتِيْ يَأْتِيْ يَوْمَ الْقِيَامَةِ بِصَلَاةٍ وَصِيَامٍ وَزَكَاةٍ وَيَأْتِيْ قَدْ شَتَمَ هَذَا وَقَذَفَ هَذَا وَأَكَلَ مَالَ هَذَا وَسَفَكَ دَمَ هَذَا وَضَرَبَ هَذَا فَيُعْطَى هَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ وَهَذَا مِنْ حَسَنَاتِهِ فَإِنْ فَنِيَتْ حَسَنَاتُهُ قَبْلَ أَنْ يُقْضَى مَا عَلَيْهِ أُخِذَ مِنْ خَطَايَاهُمْ فَطُرِحَتْ عَلَيْهِ ثُمَّ طُرِحَ فِي النَّارِ (صحیح مسلم: حدیث نمبر ۲۰۷۸)

حضرت ابوہریرہؓ سے روایت ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کیا تم جانتے ہو کہ مفلس کون ہے صحابہ رضی اللہ تعالیٰ عنہم نے عرض کیا ہم میں مفلس وہ آدمی ہے کہ جس کے پاس مال اسباب نہ ہو آپ ﷺ نے فرمایا قیامت کے دن میری امت کا مفلس وہ آدمی ہوگا کہ جو نماز روزے زکوٰۃ وغیرہ سب کچھ لے کر آئے گا لیکن اس آدمی نے دنیا میں کسی کو گالی دی ہوگی اور کسی پر تہمت لگائی ہوگی اور کسی کا مال کھایا ہوگا اور کسی کا خون بہایا ہوگا اور کسی کو مارا ہوگا تو ان سب لوگوں کو اس آدمی کی نیکیاں دے دی جائیں گی اور اگر اس کی نیکیاں ان کے حقوق کی ادائیگی سے پہلے ہی ختم ہو گئیں تو ان لوگوں کے گناہ اس آدمی پر ڈال دئے جائیں گے پھر اس آدمی کو جہنم میں ڈال دیا جائے گا۔

✸ عَنْ أَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ قَالَ رَسُوْلُ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ مَنْ فَرَّ مِنْ مِيرَاثِ وَارِثِهِ قَطَعَ اللهُ مِيرَاثَهُ مِنَ الْجَنَّةِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ ۔ (سنن ابن ماجہ: حدیث نمبر ۸۶۲)

حضرت انس بن مالکؓ فرماتے ہیں کہ اللہ کے رسول ﷺ نے فرمایا جو اپنے وارث کی میراث سے راہ فرار اختیار کرے تو اللہ تعالیٰ روز قیامت جنت سے اس کی میراث منقطع فرمادیں گے۔

✸ عَنْ سَعِيدِ بْنِ زَيْدٍ أَنَّ رَسُوْلَ اللهِ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ قَالَ مَنْ قُتِلَ دُونَ مَالِهِ فَهُوَ شَهِيدٌ وَمَنْ ظَلَمَ مِنَ الْأَرْضِ شِبْرًا طُوِّقَهُ مِنْ سَبْعِ أَرْضِينَ ۔ (مسند احمد: حدیث نمبر ۱۵۴۲)

حضرت سعید بن زیدؓ سے مروی ہے کہ جناب رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا جو شخص اپنے مال کی حفاظت کرتا ہوا مارا جائے، وہ شہید ہے اور جو شخص ایک بالشت بھر زمین پر ناجائز قبضہ کرتا ہے، قیامت کے دن زمین کا وہ حصہ ساتوں زمینوں سے اس کے گلے میں طوق بنا کر ڈال دیا جائے گا۔

✸ عَنْ سَالِمٍ عَنْ أَبِيهِ رَضِيَ اللهُ عَنْهُ قَالَ قَالَ النَّبِيُّ صَلَّى اللهُ عَلَيْهِ

وَسَلَّمَ مَنْ أَخَذَ مِنَ الْأَرْضِ شَيْئًا بِغَيْرِ حَقِّهِ خُسِفَ بِهِ يَوْمَ الْقِيَامَةِ إِلَى سَبْعِ أَرْضِينَ۔ (صحیح بخاری: حدیث نمبر ۲۳۵۳)

سالم اپنے والد (عبداللہ بن عمرؓ) سے روایت کرتے ہیں انہوں نے بیان کیا کہ نبی ﷺ نے فرمایا کہ جس نے کسی زمین پر ناحق قبضہ کر لیا تو اسے قیامت کے دن سات زمینوں تک دھنسایا جائے گا۔

بہنوں اور بیٹیوں کو ان کے وراثتی حق سے محروم کر کے اس گناہ اور ظلم کے مرتکب نہ ہوں کہ قیامت کے دن اس کے بارے میں پوچھا جائے گا۔

والد کی وراثت میں بیٹیاں بھی اسی طرح حقدار ہیں جس طرح کہ بیٹے اور تقسیمِ وراثت کا نظام تفصیل کے ساتھ دینِ اسلام میں بتایا گیا ہے۔ وراثت کا تعلق بندوں سے ہے اور حقوق العباد کے بارے قرآن میں خاص طور پر احکامات نازل کئے گئے ہیں۔ ذکر کردہ قرآنی آیات واحادیث کو مدنظر رکھتے ہوئے یہ بات کہی جاسکتی ہے کہ اللہ تعالی نے دین اسلام میں وراثت کا حق مقرر کر دیا ہے جو کہ تبدیل نہیں کیا جا سکتا۔ اسلامی ملک میں آزادانہ رہنے کے باوجود کچھ صدیاں ہندو معاشرے کے ساتھ گزارنے کی وجہ سے ہمارے معاشرے میں جہیز جیسی ہندوانہ رسومات پروان چڑھ رہی ہیں اور اسلام میں دیا گیا نظام وراثت بھلا دیا گیا ہے۔ کچھ طبقہ جہیز کی رسم کو ختم کرنے کی بات کرتا ہے اور جو کہ ختم ہونا بھی چاہیے، وہ جہیز کے خاتمے کی بات تو کرتا ہے مگر وراثت کے حق کی بات کو پس پشت ڈال دیتا ہے جس وجہ سے امت کی بیٹیاں دونوں طرف سے ماں باپ کی دولت کے حصے سے محروم رہ جاتی ہیں۔ ہمیں چاہیے کہ غیر مذہبی رسومات کو چھوڑتے ہوئے اسلامی قوانین کو اپنائیں۔ یقیناً انسان کی فلاح اللہ کے بتائے ہوئے اصولوں میں ہے اور اللہ کے مقرر کردہ تمام اصولوں کے ساتھ وراثت کے اصولوں پر عمل کرنا بھی ضروری ہے۔